سوال

(210)جہالت کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے عرصہ ۳۰ سال سے زکوٰۃ ادا نہیں کی، اب اسے ہوش آیا ہے اور اپنے کیے پر نادم ہے، کیا اسے سابقہ سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی یا توبہ کرنے سے ہی گناہ معاف ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے نزدیک مذکورہ سوال کی دو صورتیں ممکن ہیں اور دونوں کا جواب الگ الگ ہے :

1) اگر اسے زکوٰۃ کی فرضیت کا علم تھا اور وہ جانتا تھا کہ میرے پاس اتنا مال موجود ہے جس میں سے زکوٰۃ دینا ضروری ہے، لیکن وہ دانستہ طور پر اس کی ادائیگی سے پہلو تہی کرتا رہا تو اس صورت میں اسے سابقہ سالوں کا حساب لگا کر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے جرم کی ا   تعالیٰ سے معافی بھی طلب کرے۔

2) اگر اسے زکوٰۃ کی فرضیت کا علم نہ تھا اور نہ وہ جانتا تھا کہ میرے پاس اس قدر مال ہے کہ اس میں سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے، اس صورت میں اسے سابقہ سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ یہ ''جرم'' لاعلمی اور جہالت میں ہوا ہے، امید ہے کہ ا   تعالیٰ اسے معاف فرمائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا [1]

''اور ہماری سنت نہیں کہ رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب کرنے لگیں۔''

اس آیت کریمہ میں جہالت کو بطور عذر پیش کیا گیا ہے، اس بنا پر امید ہے کہ ا   تعالیٰ ایسے شخص سے مؤاخذہ نہیں کریں گے جس نے لاعلمی کی وجہ سے فریضہ زکوٰۃ نظر انداز کیے رکھا۔ (وا   اعلم)

---

[1]۱۷/بنی اسرائیل: ۱۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:196

محدث فتویٰ